انوارِ شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شانزدہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ـــــــــــــــ ۱۹۷۲ء ـ ۱۳۹۲ھ

تعداد ـــــــــــــــ ایک ہزار

ناشر ـــــــــــــــ سُنّی دار الاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ـــــــــــــــ دین محمدی پریس لاہور

کتابت ـــــــــــــــ غلام سرور قادری رضوی

قیمت ـــــــــــــــ قسم اول مجلد ۱۶ روپے

مجلّد چرمی ۲۵ روپے

نقشبندی وغیرہما اور سلسلہ قادری سقطیوں سے مل کر امام علی رضا کو پہنچتا ہے۔ اور سلسلہ نقشبندی بایزیدیوں کو مل کر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو ملتا ہے۔ اور چار پیر جو مشہور ہیں وہ یہ ہیں۔ جنہوں نے خاص حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فیض حاصل کیا ہے حضرت امام حسن اور خواجہ کمیل زیاد اور حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالے عنہم اور قادری سہروردی کا سلسلہ حضرت مولا مشکلکشا علی کرم اللہ وجہہ سے چل کر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے۔ فقط والعلم عند اللہ۔

سوال:۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ حسن بصری علیہ الرحمۃ کی ملاقات وسماعت حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ثابت نہیں ہو سکتی یہ کیونکر ہے۔ جواب مفصل تحریر ہونا چاہیئے۔

الجواب:۔ یہ محض انکے مبلغ علم پر اعتراض ہے کسی کا کیا قصور ہے دیکھو کتاب اتحاف خاتم الحفاظ حضرت سید علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ صفحہ ۱۲ میں بایں طور مسطور ہے۔

حَدَّثَنَا جُوَیرِیَۃُ بْنِ اَشرَاشِی قال اخبرنا عقبۃ بن ابی الصہباء الباھلی قَالَ سمعت الحسن یقول سمعت علیًّا یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل امتی مثل المطر الحدیث قال محمد بن الحسن بن الصیرفی بشیخ شیوخنا ھذا النص صریح فی سماء الحسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ورجالہ ثقات جویریۃ وثقہ ابن حبان وعقبۃ وثقہ احمد وابن معین۔ نقل از مجموعہ رسائل علامہ موصوف صفحہ ۱۲ یعنی ہمارے شیخ المشائخ محمد بن حسن البصری نے فرمایا یہ حدیث نص صریح ہے کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو سماع مولیٰ علی کرم اللہ تعالے وجہہ سے حاصل ہے اسکے رجال سب ثقات ہیں۔ جویریہ کو ابن حبان اور عقبہ کو امام احمد ویحیےٰ بن معین نے ثقہ کہا اور باقی مفصل ذکر اسکا فتاوی رضویہ جلد ۲ صفحہ ۵۰۶ میں ملاحظہ فرمادیں۔ فقط والعلم عند اللہ۔

خادم شریعت نظام الدین عفا عنہ۔

سوال:۔ الہام کے کتنے قسم ہیں اور کیا ہیں۔ وہ شرعاً حجت ہیں یا نہیں۔

الجواب:۔ شرعی حجت نہیں البتہ نبی کے الہام پر ایمان لانا لازمی ہے۔ اور حجت شرعی صرف ہمارے نے چار چیزیں ہیں جن کو ادلہ شرعیہ کہتے ہیں۔ قرآن مجید وحدیث شریف واجماع وقیاس جمہد علیہم الرحمۃ۔

اور الہام کہتے ہیں دوسرے کے دل میں بلا محنت خبر ڈالنی اَلْاِلْہَامُ اِلْقَاءُ الْخَبَرِ فِی قَلْبِ الْغَیْبِ

بلا کسب۔ اور الہام دو قسم پر ہے نیک اور بد اور نیک کے کئی اقسام ہیں۔ الہام از خدا۔ الہام از محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ الہام صحابہ کرام۔ الہام از ارواح انبیاء علیہم السلام۔ والہام از ارواح اولیاء عظام والہام از صفائی قلب۔ والہام نفس۔ والہام روح۔ والہام سر۔ والہام از ذکر خفی۔ والہام ملائکہ۔ والہام از حسب۔ اور یہ تمام الہام صفائی قلب سے حاصل ہوتے ہیں اسکا دل سوائے خداوند کریم لایزال کے بیزار ہو جاتا ہے۔ کسی کی محبت نہیں رہتی۔ ؎

ہر کہ را از حق بدل الہام شد راز رحمت معرفت پیغام شد

اور یہ الہام اکثر انبیاء علیہم السلام پر وارد ہوتے ہیں اور صاحب الہام جسد وہ ہوتا ہے کہ اسکا وجود کثافت کو چھوڑ کر وجود لطیف کا جامہ پہنتا ہے اور اسکی رفتار ملائکہ سے بھی تیز ہو جاتی ہے جیسا کہ حضرت مجدد الف ثانی نقشبندی علیہ الرحمۃ کا ذکر ہے کہ ملائکہ تو طواف بیت المعمور کا ایک بار کرتے تھے اور آپ اتنی دیر میں سات دفعہ طواف بیت المعمور کا فرما لیتے تھے۔

اور الہام بد اہل نفس کو ہوا کرتا ہے اور نفس کے بھی کئی اقسام ہیں اور مرزا وغیرہ جھوٹے مدعیان نبوت جو کہ حضرت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہوئے ہیں ان کے الہامات سب کے سب شیطانی تھے اور سوائے انبیاء علیہما السلام کے اولیائے عظام کے الہامات کا یہ حکم ہے کہ ان کو قرآن مجید واحادیث شریف یعنی ادلہ شرعیہ کے پیش کیا جائے۔ اگر ادلہ شرعیہ ان کو مان لے تو فبہا ورنہ ان کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دو۔ فقط والعلم عند اللہ۔ خادم شریعت عفا عنہ

سوال:۔ مدینہ شریف کو یثرب کہنا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب:۔ مدینہ منورہ کو یثرب کہنا ہمارے مذہب حنفیہ میں جائز نہیں کیونکہ اس میں بے ادبی اور گستاخی پائی جاتی ہے۔ اور یثرب کے معنی فساد و توبیخ اور ملامت وعذاب کے ہیں۔ مسند امام احمد وجامع الصغیر میں حضرت علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ حدیث بایں الفاظ تحریر فرماتے ہیں مَنْ سَمَّى الْمَدِيْنَةَ يَثْرِبَا فَلْيَسْتَغْفِرِ اللهَ هِيَ طَابَةٌ الخ یعنی براء بن عازب رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو شخص مدینہ طیبہ کو یثرب کہے پس اسکو چاہیئے استغفار وتوبہ کرے اور ایسا ہی جذب القلوب الی دیار المحبوب میں ہے اور جہاں کہیں قرآن مجید بلفظ یثرب مذکور ہے وہ بطور حکایت کے واقع ہے۔ کیونکہ منافق لوگ ایسا کہا کرتے تھے۔ دیکھو تفسیر خازن وسراج المنیر واتقان